السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی روایت ہے کہ جس کے مطابق آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کھڑے ہوکرپیشاب کرنے سے منع فرمایا پھر خود کھڑے ہوکر پیشاب کیا ہے۔ اس میں کیا تطبیق ہے؟ (فتاویٰ المدینہ: 104)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کھڑے ہوکرپیشاب کرنے سے منع کی حدیث ثابت نہیں ہے۔ نہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اور نہ کسی اور سے ثابت ہے۔ "سنن ابن ماجہ" حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث ہے "لا تبل قائما" کھڑے ہوکر پیشاب نہ کرو لیکن یہ حدیث ضعیف ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حدیث اس طرح کے منع والی روایات میں کہیں بھی نہیں ہے سوال میں۔ ہر معاملہ تو وہ نہیں جانتی تھی۔ اس کو معلوم نہیں تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہوکر پیشاب کیا۔ اس لیے کہتی ہے:

"مَن حَدَّثكُم أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم كَانَ يَبُولُ قَائِمًا فَلَا تُصَدِّقُوهُ"

کہ جس نے تمھیں یہ کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوکر پیشاب کرتے تھے تو تم اس کی تصدیق نہ کرو۔

لیکن یہ بات بھی تو اسے کسی طرح سے معلوم ہوئی ہے جبکہ بخاری ومسلم میں حذیفہ کی حدیث ہے:

"عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا"

اس طرح کی دو حدیثیں اگر ٹکرائیں تو علماء فرماتے ہیں ایک اگر مثبت ہو اور دوسری حدیث منفی ہو تو مثبت کو مقدم کریں گے منفی پر، کیونکہ یہ اس کا علم ہے کہ جسے جو منفی کو معلوم نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

طہارت کے مسائل صفحہ:153

محدث فتویٰ